سیّد مودودیؒ کے ذہن میں کچھ نئے نکات بھی مرتب ہوتے رہے جن کا اظہار زیرنظر دروس میں ہوا ہوگا۔

قرآنِ حکیم کے درس و تدریس کے لیے بھی یہ دروس نہایت معاون اور مددگار ہیں جیسا کہ مرتب نے دیباچے میں بتایا ہے۔ زیرنظر کتاب مجموعۂ دروس کی 'کتابی تشکیل اور تدوین' میں مرتب کو سلیم منصور خالد اور امجد عباسی کا خصوصی تعاون حاصل رہا ہے۔ ہدیہ مناسب ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

کعبہ میرے آگے، مولانا عبدالقیوم حقانی۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد، نوشہرہ۔ صفحات: ۴۱۶۔ قیمت: درج نہیں۔

اس کتاب میں مصنف کے حج اور عمروں کے اسفار کی رُودادیں جمع کی گئی ہیں۔ مولانا حقانی کے یہ سفرنامے ان کی ڈائریوں اور ماہنامہ قاسم میں محفوظ تھے۔ مصنف نے حرمین شریفین میں بیتے ہوئے لمحات کو 'حاصلِ زندگی' قرار دیا ہے۔

زیرتبصرہ کتاب میں جہاں قلب و نظر کی کیفیات بیان کی گئی ہیں وہاں شرع کے اصول و قواعد بھی بیان ہوئے ہیں۔ پردے کے بارے میں مصنف نے نہایت دردمندی سے حکومتِ سعودیہ سے التماس کی ہے کہ کوئی ایسا ضابطہ بنایا جائے جو حجاج کرام پر قانوناً نافذ ہو۔ بے پردگی گناہِ کبیرہ کا ارتکاب ہے۔ بھرپور اور جرأت مندانہ اقدام ہی سے ایسے منکرات کا خاتمہ ہوسکتا ہے (ص ۲۴۲)۔ ایک اور کبیرہ بلکہ اکبرالکبائر گناہ کا ارتکاب اس طرح ہو رہا ہے گویا یہی کارِخیر ہے۔ خواتین، بوڑھوں، نوجوانوں کے ہاتھ میں تختی نما بڑے بڑے موبائل ہیں۔ ریاض الجنۃ میں پوری نماز فوٹو کھنچوانے کے لیے پڑھی جارہی ہے۔ لاکھوں کے مصارف اور سفری صعوبتیں برداشت کر کے حج کے لیے حرمین شریفین پہنچ تو جاتے ہیں مگر مسائل سے ناواقفیت کی بنا پر نہ ان کے حج صحیح ہو پاتے ہیں اور نہ عمرے۔ (ص ۳۹۰)

کتاب میں تاریخِ اسلام کے متعدد واقعات، آثارِ قدیمہ کے مشاہدات اور عصرِحاضر کے بعض اجتماعی مسائل پر مصنف نے اظہارِخیال کیا ہے۔ دسمبر ۲۰۱۳ء کے عمرے کے دوران مسجد الحرام کے امام ڈاکٹر سعود الشریم کے جمعۃ المبارک کے خطبے کا خلاصہ بھی دیا گیا ہے جس میں خطیب نے فرمایا: فرزندانِ اسلام آلام و مصائب سے مایوس نہ ہوں، اچھی اُمید رکھیں....

حضور اکرمؐ کی حیاتِ طیبہ خوش گمانی اور پُراُمیدی کی خوب صورت علامت ہے۔ انتہائی